سوال

(411)پہلے خاوند کی بیٹی کا موجودہ خاوند کے بیٹے سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی بیوہ سے شادی کی جب کہ اس کے ہاں پہلے خاوند سے ایک بیٹی تھی، وہ شادی کے بعداپنے بیٹے کا نکاح بیوہ کی لڑکی سے کر دیتا ہے اور وہ بیٹا اس کی پہلی بیوی کے بطن سے تھا، کیا ایسا کرنا قرآن وحدیث کی رو سے جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے جن عورتوں سے نکاح نہیں ہوسکتا ان کی فہرست سورۃ النساء میں بیان کی ہے، اس کے بعد فرمایا کہ

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَآءَ ذَٰلِكُمْ [1]

''ان کے علاوہ تمام عورتیں تمہارے لیے حلال ہیں۔''

مذکورہ بیوہ کی پہلے خاوند سے لڑکی کے ساتھ خاوند کی پہلی بیوی کے لڑکے کے ساتھ کوئی ایسا رشتہ نہیں جس کی بنا پر ان کے نکاح کو ناجائز قرار دیا جائے بلکہ نص قرآنی کے مطابق یہ حلال اور جائز ہے، شرعاً اس میں کوئی قباحت نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۴/النساء: ۲۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 353